عورت کو اپنے محارم اور شوہر کے سامنے کس طرح کا لباس پہننا چاہئے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک لڑکی کو اپنے بھائی کے سامنے کیا لباس پہننا چاہیے، اور اپنے شوہر کے سامنے کون سا لباس مناسب ہے، جبکہ باہر کے مواقع پر پورا احجاب کیا جاتا ہے؟ اور کس صورت میں اس کی آواز کا پردہ ہے؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

بیوی اپنے شوہر کے سامنے جیسا لباس چاہے، پہن سکتی ہے جبکہ شوہر راضی ہو اور وہ لباس کفار یا فساق کا مخصوص لباس نہ ہو، مردانہ لباس نہ ہو۔

شوہر کے علاوہ محارم جیسے بھائی کے سامنے عورت کا لباس ایسا ہونا چاہئے جس سے حیا قائم رہے، جو بدن کو اچھی طرح چھپا سکے اور ایسا لباس جو بدن کو نہ ڈھانپے یا بظاہر تو بدن کو ڈھانپ لے، لیکن اتنا باریک ہو کہ جس سے بدن کی رنگت جھلکے یا باریک تو نہ ہو، لیکن اتنا چست اور تنگ ہو کہ جس سے نسوانی اعضا کی ہیئت یعنی ابھار واضح طور پر معلوم ہو تو ایسا لباس (سوائے شوہر کے) غیر محرم کے سامنے مطلقاً اور کئی صورتوں میں محارم کے سامنے پہننا بھی ناجائز اور گناہ ہے، جیسے محارم کے سامنے سرین یا رانوں کی ہیئت واضح ہو کیونکہ یہ لباس پردہ نہیں، بلکہ بے پردگی ہے اور ایسا لباس پہننے والی عورتوں کے بارے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ جنت کی خوشبو تک نہ سونگھیں گی۔

کسی صحیح ضرورت کے بغیر عورت کو اپنی آواز غیر مردوں تک پہنچانا منع ہے، کیونکہ عورت کی آواز فتنے کا سبب بن سکتی ہے، ہاں ضرورتاً نامحرم سے بات کر سکتی ہے لیکن آواز نرم و لوچدار نہ ہو جس سے اس کے دل میں غلط خیال پیدا ہو سکے، اور عورت کو اپنی ترنم کی آواز نامحرم تک پہنچانا جائز نہیں کہ یہ فتنے فساد کا سبب ہے، لہٰذا وہ خوش الحانی سے تلاوت یا نعت وغیرہ اتنی آواز سے نہیں پڑھ سکتی کہ غیر مرد سنے۔

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2230

تاریخ اجراء: 18شوال المکرم1446ھ/17اپریل2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net